شہادت حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

اے نورِ کبریا تمہیں لاکھوں سلام ہوں
کونین کی ضیا تمہیں لاکھوں سلام ہوں

اے حجتِ خدا تمہیں لاکھوں سلام ہوں
کاظمؑ شہ ہدا تمہیں لاکھوں سلام ہوں

اے آسماں زمین کے شاہا سلام لو
آقا سلام لو میرے مولا سلام لو

تھے آپ دو جہان میں آقا خدا کا نور
پیدا ہوئے تو چہرہ سے چمکا خدا کا نور

چہرہ سے ایسا جلوہ دکھایا خدا کا نور
تھا آسماں زمین پہ چھایا خدا کا نور

نورِ خدا تھے شان یہ اپنی دکھاتے تھے
اس نور سے زمین و فلک جگمگاتے تھے

ٹھوکر میں آپکی رہے دنیا کے سیم و زر۔ جب خاک لیتے ہاتھ میں بن جاتی وہ گہر

کرتے اشارہ ابر کو جھکتا وہ قدموں پر۔ حاکم تھے دو جہاں کے شہنشاہِ بحرو بر

مہماں کو معجزہ سے تھا کھانا کھلا دیا
اور ابر پر بٹھا کے اسے گھر بھجا دیا

www.erfaniya.com

ہاروں نے کیسا ظلم کیا وامصیبتا مولا کو اس نے قید کیا وا مصیبتا
زنجیروں میں جکڑ کے رکھا وامصیبتا ظلم شدید شہ پہ کیا وا مصیبتا

جی بھر کے ہائے ہائے ستایا امام کو
ظالم نے ہائے ہائے رلایا امام کو

سہتے تھے ظلم آنکھوں سے آنسو بہاتے تھے کرتے تھے آہ آہ فلک تھرتھراتے تھے
سجدہ میں کبریا کے سر اپنا جھکاتے تھے سجدہ میں ذکر رب میرے مولا سناتے تھے

پھر بھی نہ رحم آپ پہ ملعون کرتا تھا
کچھ اور ظلم آپ پہ ملعون کرتا تھا

اٹھتے زمین سے تو بدن تھرتھراتا تھا یہ ضعف تھا کہ ہائے جگر کانپ جاتا تھا
فاقے پہ فاقہ سہتے تھے غش پر غش آتا تھا لاغر بدن تھا ہائے جگر تھرتھراتا تھا

فاقوں سے اور درد سے بیتاب ہوتے تھے
زنجیریں پہنے خاک پہ مظلوم سوتے تھے

ظالم نے شہ کو زہر دیا وا مصیبتا سم سے کلیجہ چاک ہوا وا مصیبتا
تن سبز ہائے شہ کا ہوا وامصیبتا تڑپے زمیں پہ شاہ ہدا وا مصیبتا

مولا تڑپ رہے تھے زمیں تھرتھراتی تھی
اور آسماں سے رونے کی آواز آتی تھی

www.ema...

تنہا ہیں قید خانہ میں کوئی مدد کو آئے لب ہائے خشک ہوتے ہیں پانی کوئی پلائے
زانو پہ سر شہید کا آ کر کوئی لٹائے تنہا جہاں سے جاتا ہے مظلوم ہائے ہائے

ہے قید خانہ اور یہ بستی پرائی ہے
مظلومیت کی موت مسافر کو آئی ہے

مولا تڑپ تڑپ کے جہاں سے گذر گئے بیکس امام عالم غربت میں مر گئے
مسموم ہو کے کوچ زمانہ سے کر گئے جبریل کہتے ہیں میرے آقا کدھر گئے

زنجیریں پہنے آہ مسافر کی لاش ہے
بیکس رضاؑ کا غم سے جگر پاش پاش ہے

زنجیروں میں تھا جکڑا جنازہ امام کا آزاد پھر ہوا تھا جنازہ امام کا
حمالوں نے اٹھایا جنازہ امام کا اور پل پہ ہائے لایا جنازہ امام کا

ظالم نے ہائے ظلم یہ حد سے بڑھا دیا
مظلوم کے جنازہ کو پل پر لٹا دیا

ہے بعد موت ظلم نرالا وہ ہائے ہائے پل پر امام پاک کا لاشہ وہ ہائے ہائے
بیگور و بے کفن ہے جنازہ وہ ہائے ہائے اور لاش کا کھلا ہو چہرہ وہ ہائے ہائے

مظلومیت وہ لاش کے رخ پر برستی ہے
معصومیت وہ لاش کے رخ پر برستی ہے

www.enmasiya.com

آتی ہے فاطمہ کی صدا کاظمؑ غریب کیسا یہ تم پہ ظلم ہوا کاظمؑ غریب
ظالم نے زہر تمکو دیا کاظمؑ غریب سم سے کلیجہ چاک کیا کاظمؑ غریب

غم سے فگار قلب کیا وا مصیبتا

بے جان میرا لال ہوا وا مصیبتا

مدحت کی عرض ہے میری شہزادی فاطمہؑ یا مصطفیٰؐ و مرتضیٰؑ حسنینؑ غم نوا
معصومہؑ بی بی بیکس و مظلوم یا رضا پرسہ قبول کیجئے یا آل مصطفیٰؐ

دادا کا پرسہ لیجئے یا بارہویں امام

پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.emarsiya.com